''ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟
اس سے تو خود تم نفرت کرتے ہو! اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا، بہت مہربان ہے۔'' (القرآن)

غیبت کا بیان مع امثال

غیبت کی تعریف از امام ابن جوزیؒ

غیبت اور بہتان میں فرق۔

قیامت میں مردہ بھائی کا گوشت کھلایا جائے گا۔

سینوں سے لٹکے ہوئے لوگ۔

مومن کی حرمت کعبے سے بڑھ کر ہے۔

باپ کے بارے میں غیبت کی 17 مثالیں

ماں کی طرف سے بیٹی کی غیبت کی 13 مثالیں

سسرالی رشتوں کی غیبت کی 22 مثالیں

پڑوسیوں کے بارے میں غیبتوں کی 20 مثالیں

میکے جا کر سسرال کے متعلق کی جانے والی غیبتوں کی 17 مثالیں

گھر میں غیبت سے کسطرح بچا جائے؟

غیبت کی 12 جائز صورتیں۔

کاوش: محمد گوہر طفیل (متعلم: درس نظامی، الشہادۃ المتوسطہ)

Gohar Tufail Official 03444004477

غیبت کا بیان مع امثال

غیبت کی تعریف بہارِ شریعت میں:۔

کسی شخص کے پوشیدہ عیب کو اسکی برائی کرنے کے طور پر ذکر کرنا۔

(بہارِ شریعت جلد 3۔ صفحہ 534)

غیبت کی تعریف از ابنِ جوزی:۔

حضرت علامہ ابو الفرج عبدالرحمن بن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے احادیث مبارکہ کی روشنی میں غیبت کی جو تعریف بیان کی وہ یہ ہے کہ

تو اپنے بھائی کو ایسی چیز کے ذریعے یاد کرے کہ اگر وہ سن لے یا یہ بات اسے پہنچے تو اسے ناگوار گزرے اگرچہ تو اس میں سچا ہو خواہ اس کی ذات میں کوئی نقص (خامی) بیان کرے یا اسکی عقل میں یا اسکے کپڑوں میں یا اسکے فعل یا قول میں کوئی کمی بیان کرے یا اسکے دین یا اسکے گھر میں کوئی نقص (عیب) بیان کرے یا اسکی سواری یا اسکی اولاد یا اسکے غلام یا اسکی کنیز میں کوئی عیب بیان کرے یا اس سے متعلق (یعنی تعلق رکھنے والی) کسی بھی شے کا (برائی کے ساتھ) تذکرہ کرے یہاں تک کہ تیرا یہ کہنا کہ اسکی آستین یا دامن لمبا ہے سب غیبت میں داخل ہیں۔

(بحر الدموع ص 186)

غیبت کیا ہے؟

حضرت سیدنا امام احمد بن حجر مکی شافعی رحمۃ اللہ علیہ القوی نقل کرتے ہیں۔ علمائے کرام فرماتے ہیں:۔ انسان کے کسی ایسے عیب کا ذکر کرنا جو اس میں موجود ہو غیبت کہلاتا ہے، اب وہ عیب چاہے اسکے دین، دنیا، ذات، اخلاق، مال، اولاد، بیوی، خادم، غلام، عمامہ، لباس، حرکات و سکنات، مسکراہٹ، دیوانگی، ترش، روئی وغیرہ کسی بھی ایسی چیز میں ہو جو اسکے متعلق ہو۔ جسمانیت میں غیبت کی مثالیں:۔ اندھا، لنگڑا، گنجا، ٹھگنا، لمبا، کالا اور زرد وغیرہ

دین میں غیبت کی مثالیں:۔ فاسق، چور یا خائن ظالم، نماز میں سستی کرنے والا اور والدین کا نافرمان وغیرہ کہنا۔ مزید آگے چل کر نقل کرتے ہیں: کہا جاتا ہے کہ "غیبت میں کھجور کی سی مٹھاس اور شراب جیسی تیزی اور سرور ہے۔ اللہ عزوجل اس آفت سے ہماری حفاظت فرمائے اور ہماری طرف سے غیبت کرنے والوں کے حقوق خود ہی ادا فرمائے کیونکہ اس عزوجل کے علاوہ انہیں کوئی شمار نہیں کر سکتا۔

(الزواجر عن اقتراف الکبائر جلد 2)

غیبت اور بہتان کا فرق:~

سرکار نامدار مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استفسار فرمایا کیا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے؟

عرض کی گئی کہ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا (غیبت یہ ہے کہ) تم اپنے بھائی کا اسطرح ذکر کرو جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔
عرض کی گئی: اگر وہ بات اس میں موجود ہو تو؟
فرمایا: "جو بات تم کہہ رہے ہو اگر وہ اس میں موجود ہو تو تم نے اسکی غیبت کی اور اگر اس میں نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔"
(صحیح مسلم صفحہ 1397)

مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: غیبت سچے عیب بیان کرنے کو کہتے ہیں اور بہتان جھوٹے عیب بیان کرنے کو۔ غیبت ہوتی ہے سچ مگر حرام۔ اکثر گالیاں سچی ہوتی ہیں مگر بے حیائی اور حرام، ہر سچ حلال نہیں ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ غیبت ایک گناہ ہے اور بہتان دو گناہ
(مراۃ المناجیح جلد 6)

اکثر گھر میدان جنگ بنے ہوتے ہیں:۔

خدا عزوجل کی قسم! غیبت انتہائی تباہ کار ہے، اسی غیبت کے باعث آج اکثر گھر میدان کار زار بنے ہوتے ہیں۔ خاندانوں اور برادریوں میں، محلوں اور بازاروں میں، عوام و خواص کے اکثر طبقوں میں بلکہ سنت کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے متعدد افراد کے درمیان بھی اسی غیبت کے باعث نفرت کی منحوس دیواریں قائم ہیں۔ آہ! مرنے کے بعد نازک بدن غیبت کا ہولناک عذاب کیسے برداشت کر سکے گا! سنو سنو!

سینوں سے لٹکے ہوئے لوگ :۔

سرورِ کائنات، شاہ موجودات، محبوب رب الارض والسمٰوات عزوجل کا فرمان عبرت نشان ہے معراج کی رات میں ایسی عورتوں اور مردوں کے پاس سے گزرا جو اپنی چھاتیوں کے ساتھ لٹک رہے تھے، تو میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ منہ پر عیب لگانے والے اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے والے ہیں اور ان کے متعلق اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝

ترجمہ:۔

خرابی ہے اسکے لئے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے، پیٹھ پیچھے بدی کرے۔ (پارہ 30، سورۃ الھمزہ 1:)

تانبے کے ناخن:۔

سرور دو عالم، نور مجسم، شاہِ بنی آدم، رسولِ محتشم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عبرتِ نشان ہے: میں شب معراج ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخنوں سے نوچ رہے تھے میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے اور ان کی عزت خراب کرتے تھے۔

(سنن ابو داؤد ج 3، ص 303)

عورتیں زیادہ غیبت کرتی ہیں:۔

مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ان پر خارش کا عذاب مسلط کر دیا گیا

اور ناخن تانبے کے دھار دار اور نوکیلے تھے ان سے سینہ
چہرہ کھجلاتے تھے اور زخمی ہوتے تھے۔ خدا (عزوجل)
کی پناہ یہ عذاب سخت عذاب ہے، یہ واقعہ بعد
قیامت ہوگا جو حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آنکھوں
سے دیکھا مزید فرماتے ہیں ۔ یعنی یہ لوگ مسلمانوں
کی غیبت کرتے تھے اور ان کی آبرو ریزی (عزت خراب)
کرتے تھے یہ کام عورتیں زیادہ کرتی ہیں انھیں اس سے
عبرت لینی چاہیئے۔

(مراۃ جلد 6، صفحہ 619)

قیامت میں مردہ بھائی کا گوشت کھلایا جائے گا:-

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عظیم ہے
جو دنیا میں اپنے جس بھائی کا گوشت کھائے گا۔ (یعنی
غیبت کرے گا) وہ (یعنی جسکی غیبت کی تھی) قیامت کے
دن اسکے قریب لایا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا:
اسے مردہ حالت میں (بھی) کھا جسطرح اسے زندہ کھاتا تھا۔
پس جو اسے کھائے گا اور تیوری چڑھائے گا (یعنی منہ
بگاڑے گا) اور (سخت تکلیف کی وجہ سے) شور وغل
مچائے گا۔

(المعجم الاوسط للطبرانی جلد 1 ص 350)

عذابِ قبر کے ہولناک مناظر:-

حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے
مروی ہے کہ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بقیع
غرقد تشریف لاکر دو قبروں کے پاس کھڑے ہو کر ارشاد
فرمایا: کیا تم نے فلاں اور فلانہ کو، یا فلاں فلاں کو

دفن کر دیا؟

صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ارشاد فرمایا: ابھی ابھی فلاں کو (قبر میں) بٹھا کر مار آ دیا ہے
پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جسکے قبضہ میں میری جان ہے!
اسے اتنا مارا گیا ہے کہ اس کا ہر ہر عضو جدا ہو چکا ہے
اور اسکی قبر میں آگ بھڑکادی گئی ہے اور اس نے ایسی
چیخ ماری ہے جسے سوائے جن و انسان کے تمام مخلوق
نے سن لیا ہے اور اگر تمہارے دلوں میں فساد نہ ہوتا
اور تم زیادہ باتیں نہ کرتے تو تم بھی وہ سنتے جو میں
سنتا ہوں۔ پھر فرمایا: اب دوسرے کو بھی مارا جا رہا ہے
پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جسکے دست قدرت میں
میری جان ہے! اسے بھی اس قدر زور سے مارا گیا ہے کہ
اسکی بھی ہر ہر ہڈی جدا ہو گئی ہے اور اسکی قبر میں بھی
آگ بھڑکا دی گئی ہے اس نے بھی ایسی چیخ ماری ہے
جسے جن و انسان کے علاوہ تمام مخلوق نے سن لیا ہے
اور اگر تمہارے دلوں میں فساد نہ ہوتا اور تم زیادہ
کلام نہ کرتے تو تم بھی وہ سنتے جو میں سنتا ہوں۔ صحابہ
کرام نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان
دونوں کا گناہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: پہلا پیشاب سے
نہیں بچتا تھا اور دوسرا لوگوں کا گوشت کھانا (یعنی
غیبت کرتا) تھا۔

بچوں کو غیبت مت کرنے
دیجئے

عموماً بچے اپنے چھوٹے بہن بھائیوں اور دیگر گھر والوں
کی اپنی توتلی زبان میں یا اشاروں سے غیبتیں کرتے
رہتے ہیں۔ اور گھر والے ہنس ہنس کر داد دیتے ہیں۔
کبھی کسی کو لنگڑاتا دیکھ لیتے ہیں تو خود بھی اسکی نقل
اتارتے ہوئے لنگڑا کر چلتے ہیں۔ اور گھر والوں سے داد
وصول کرتے ہیں حالانکہ کسی معین و معلوم معذور کی
اسی طرح کی نقالی بھی غیبت ہے۔ باپ جب کام
کاج سے شام کو لوٹتا ہے تو عام طور پر بچہ یا بچی دن
بھر کی کارکردگی سناتے ہیں۔ اس سے لطف تو
بہت آتا ہے مگر اس کارکردگی میں غیبتوں کی بھی اچھی
خاصی بھرمار ہوتی ہے۔ بچوں کو تو گناہ نہیں ہوتا مگر
اولاد کی صحیح تربیت کرنا چونکہ والدین کی ذمہ
داری ہے اور یوں بچوں کی زبانی غیبتیں سننے سے
اولاد کی غلط تربیت ہوتی ہے لہٰذا اولاد کی غلط
تربیت کا وبال ماں باپ کے سر آجاتا ہے۔ یقیناً
بچوں کے غیبت کرنے سے ہنس پڑنے سے ان کی
حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور وہ گویا اسطرح غیبت
کی تربیت حاصل کرتے رہتے ہیں اور بے چارے
بالغ ہونے کے بعد اکثر غیبت کے گناہ میں پکے ہو چکے
ہوتے ہیں۔

مومن کی حرمت کعبے سے بڑھ کر ہے:۔

مومن کی حرمت کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی حرمت تجھ سے زیادہ ہے
(سنن ابن ماجہ جلد 3 صفحہ 319)

مردار خور جہنمی:۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سرکار کائنات، شاہ موجودات نے معراج کی رات جہنم میں ایسے لوگ دیکھے جو مردار کھا رہے تھے! استفسار فرمایا (یعنی پوچھا): اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ وہ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے۔ وہ ایک شخص دیکھا جس کا رنگ سرخ اور آنکھیں انتہائی نیلی تھیں تو پوچھا: اے جبرائیل! یہ کون ہے؟ عرض کی: یہ (حضرت صالح علیہ السلام) کی اونٹنی کی کونچیں (یعنی ٹانگیں) کاٹنے والا ہے
(مسند امام احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 553)

اکثر خطائیں زبان سے ہوتی ہیں:۔

انسان اسی زبان سے گالیاں نکال کر جھوٹ بول کر، غیبت کر کے چغلیاں کھا کر اپنی آخرت کو داؤ پر لگاتا ہے۔ اس زبان کی آفتوں سے اللہ عزوجل کی پناہ! مشہور صحابی حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

مخلوق کے رہبر، شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کی اکثر خطائیں اس کی زبان سے ہوتی ہیں۔

(المعجم الکبیر للطبرانی جلد ۱۰ صفحہ ۱۹۶)

تو نے اپنے بھائی کا گوشت کھایا ہے:-

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم بارگاہ رسالت میں حاضر تھے کہ ایک آدمی اٹھ کر چلا گیا۔ اسکے جانے کے بعد ایک شخص نے اسکی غیبت کی تو نبی حاشر، رسولِ صابر و شاکر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم صادر فرمایا: "خِلال کرو! اس نے عرض کی کس وجہ سے خلال کروں میں نے گوشت تو نہیں کھایا! تو ارشاد فرمایا! بے شک تو نے اپنے بھائی کا گوشت کھایا (یعنی غیبت کی) ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10)

گالیوں بھرے خطوط پر اعلیٰ حضرت کا عفو و درگزر:-

کاش! ہمارے اندر یہ جذبہ پیدا ہو جائے کہ ہم اپنی ذات اور اپنے نفس کی خاطر غصہ کرنا ہی چھوڑ دیں۔ جیسا کہ ہمارے بزرگوں کا جذبہ ہوتا تھا کہ ان پر کوئی کتنا ہی ظلم کرے یہ حضرات اس ظالم پر بھی شفقت ہی فرماتے تھے۔ چنانچہ "حیاتِ اعلیٰ حضرت" میں ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کی خدمت میں ایک بار جب ڈاک پیش کی گئی تو بعض خطوط مغلظات (یعنی گندی گالیوں) سے بھرپور تھے۔ معتقدین برہم (غصے) ہوئے کہ ہم ان لوگوں کے خلاف مقدمہ دائر کریں گے۔ امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: "جو لوگ تعریفی خطوط لکھتے ہیں پہلے ان کو جاگیریں تقسیم کر دو، پھر گالیاں لکھنے والوں پر مقدمہ دائر کر دو۔ (حیات اعلیٰ حضرت جلد 1 صفحہ 143) مطلب یہ ہے کہ جب تعریف کرنے والوں کو تو انعام دیتے نہیں پھر برائی کرنے والوں سے بدلہ کیوں لیں؟

اپنے عیبوں کو یاد کرو:۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: جب تو کسی کے عیوب بیان کرنے کا ارادہ کرے تو اپنے عیبوں کو یاد کر لیا کر۔

(ذم الغیبۃ لابن ابی الدنیا صفحہ 95)

غیبت کرنے والوں کو تحفہ:۔

حضرت سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو کسی نے کہا کہ فلاں نے آپ کی غیبت کی ہے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے غیبت کرنے والے آدمی کو کھجوروں کا ایک تھال بھر کر روانہ کیا اور ساتھ ہی کہلا بھیجا کہ سنا ہے آپ نے مجھے اپنی نیکیاں ہدیہ کی ہیں تو میں نے ان کا بدلہ دینا بہتر جانا اس لئے کھجوریں حاضر کی ہیں۔

(منہاج العابدین)

میری نیکیاں کہاں گئیں:۔

غیبت کی تباہ کاریوں میں سے یہ بھی ہے کہ اسکی وجہ سے نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے روز انسان کے پاس اس کا کھلا ہوا نامۂ اعمال لایا جائے گا، وہ کہے گا: میں نے فلاں فلاں نیکیاں کی تھیں وہ کہاں گئیں؟ کہا جائیگا: تو نے جو غیبتیں کی تھیں اس وجہ سے مٹا دی گئی ہیں۔

(الترغیب والترھیب ج 3 - صفحہ 332)

باپ کے بارے میں غیبت کی 17 مثالیں:۔

غیبت مجتبیٰ مٹاتی ہے کے سترہ حروف کی نسبت سے:۔

1: میری ماں کو مارتے ہیں 2: پوری خرچی نہیں دیتے 3: سنا ہے جوا کی لت پڑ گئی ہے 4: ماں کے زیورات بیچ کر کھا لیتے 5: بری صحبت کی وجہ سے رات دیر سے گھر میں آتے ہیں اور پھر جھگڑتے اور سب کی نیندیں خراب کرتے ہیں۔ 6: سارا دن سگریٹ پھونکتے رہتے ہیں۔ 7: گھر کو کبھی گھر نہیں سمجھا۔ 8: گھر میں گندی گندی گالیاں نکالتے ہیں جوان بیٹی کا بھی لحاظ نہیں کرتے۔ 9: ہم بھائی بہن جوان ہوگئے ہیں ہماری شادی کی ترکیب کیا کریں گے 10 اس کی تو بات سننے کے لئے بھی تیار نہیں۔ 10: زبان بہت چلاتے ہیں۔ اس لئے خاندان میں سب سے بگڑی ہوئی ہے۔ 11: جمعہ کی بھی نماز نہیں پڑھتے۔ 12: دین کی بالکل سمجھ نہیں۔ 13: پکے دنیادار ہیں۔ 14: دعوتِ اسلامی

والوں کو اچھا نہیں سمجھتے۔ 15: مجھے دعوت اسلامی سے روکتے نہیں کہتے ہیں میں تم کو مولوی نہیں بننے دوں گا۔ 16: میرا عمامہ چھپا دیا تھا بڑی مشکل سے ابھی نے ڈھونڈ کر دیا ہے۔ 17: مجھے اجتماع سے منع کرتے ہیں وغیرہ۔

"غیبت کی نحوستیں" کے تیرہ حروف کی نسبت سے ماں کی طرف سے بیٹی کی غیبت کی 13 مثالیں:۔

۱۔ غصے کی بہت تیز ہے 2: بہت چڑچڑی 3 ضدی ہو گئی ہے۔ 4: میری بالکل نہیں سنتی۔ 5: گھر میں جھاڑو پوچے نہیں لگاتی۔ 6: دھونے پکانے میں میرا ہاتھ نہیں بٹاتی۔ 7: ہر وقت کنگھی چوٹی میں لگی رہتی ہے۔ 8: ذرا کوئی بھلائی کی بات کروں تو رونے بیٹھ جاتی ہے۔ 9: دونوں بہنوں کی بالکل نہیں بنتی۔ ۱۰: میری بالکل عزت نہیں کرتی 11: بہت زبان دراز ہے 12: بات بات پر مجھ سے جھگڑتی ہے۔ 13: ہر بات میں اپنی چلاتی ہے۔

"غیبت ایمان کو کاٹ دیتی ہے" کے بیس حروف کی نسبت سے پڑوسیوں کے بارے میں غیبتوں کی 20 مثالیں:۔

۱: اس جیسے پڑوسی سے تو اللہ بچائے۔ 2: فلاں پڑوسن چال چلن کی اچھی نہیں۔ 3 اسکی لڑکیاں خراب ہیں۔ 4: اسکے سارے لڑکے 2 نمبر ہیں۔ 5: وہ پڑوسن تو جب دیکھو کچھ نہ کچھ مانگنے جاتی ہے۔ 6: اسکے گھر کا ماحول بہت برا ہے۔ 7: اسکو ذرا منہ دیدیا تو اب جب دیکھو ٹھڈیک

کھانے کے وقت کسی نہ کسی بہانے سے آجاتی ہے۔ 8: اسکی ناک بہت تیز ہے ہمارے کھانے کی خوشبو اسے فوراً پہنچ جاتی ہے۔ 9: آئے دن اسکے ہاں تو جھگڑا ہی رہتا ہے۔ 10: میاں بیوی کی آپس میں بنتی نہیں۔ 11: انکی لڑکی گھر سے بھاگ گئی ہے۔ 12: کل اسکے بڑے بیٹے نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔ 13: وہ پڑوسی تو بالکل پڑوسیوں کا کوئی حق ہی نہیں جانتا۔ 14: اوپر کی منزل والا بڈھا بہت ستاتا ہے۔ 15: پہلی منزل والے کے بچے بہت شرارتی ہیں۔ 16: ایک تو میرے بچے کو اس کے بچے نے مارا۔ جب فریاد کر لیا تو اوپر سے مجھ سے جھگڑنے لگا۔ 17: اس کے بچوں کی شکایت کروں تو بالکل نہیں سنتا۔ 18: بغیر دستک دیئے ہمارے گھر کے اندر گھس جاتا ہے۔ 19: ہمارا مالک اوپر کی منزل پر رہتا ہے ایسا تنگ کرتا ہے کہ بس کیا کہوں۔ 20: اس پڑوسی کے بیٹے کی دھوم دھام سے شادی ہوئی مگر ہمیں جھوٹے منہ شادی کارڈ تک نہیں دیا ورنہ ہم کون سا ان کے کھانے کے لیے بیٹھے ہیں اللہ نے ہم کو بہت دیا ہے۔

"غیبت بہت بڑا گناہ ہے" کے سولہ حروف کی نسبت سے بیٹھک سے اٹھ کر جانے والے کی غیبت کی 16 مثالیں:-

اس حدیث پاک سے وہ لوگ عبرت حاصل کریں جو کہ اپنی مجلس یعنی بیٹھک سے اٹھ کر جانے والے کے بارے میں اسی طرح کی باتیں کر کے غیبتوں کا ارتکاب

کرتے ہیں مثلاً 1: یار! وہ گیا، جان چھوٹی۔ 2: اس نے
دور کر دیا تھا۔ 3: خواہ مخواہ بحث کر رہا تھا۔ 4: اپنی چلاتے
جا رہا تھا۔ 5: کسی کی نہیں سنتا تھا۔ 6: ڈیڑھ ہوشیار ہے
7: چغلی کرتا ہے۔ 8: بات بات پر ٹھٹھا کر کے ہنستا ہے۔
9: سیدھے منہ بات کہاں کر رہا تھا۔ 10: ذرا واترا (یعنی
لُچا، ٹیڑھا) ہے۔ 11: ہاں بھئی! ایسوں سے اللہ بچائے
12: پیٹ کا بھی تھوڑا ہلکا ہے۔ 13: B.B.C ہے۔ 14: ڈھول
ہے۔ 15: تم نے وہ بات جو اسکے سامنے کی نا اس کا اب
خوب ڈھول بجائے گا۔ 16: ہاں یار! آئندہ یہ آئے تو بات
بدل دیا کرو کیونکہ اسکے پیٹ میں کوئی بات نہیں رہتی
وغیرہ وغیرہ۔

سسرالی رشتوں کی غیبت کی 22 مثالیں:۔

1: میری بہن کو اسکی ساس تنگ کرتی ہے۔ 2: بہنوئی گھر
کا خرچ نہیں دیتا۔ 3: کما کر سب اپنی ماں کو دے دیتا ہے۔
4: داماد میری بیٹی پر ظلم کرتا ہے۔ 5: اپنی ماں کی باتوں
میں آ کر بار بار گھر سے نکال دینے کی دھمکیاں دیتا ہے۔ 6:
ماں کے چڑھانے پر بات بات پر مارتا ہے۔ 7: طلاق کی دھمکیاں
دیتا ہے۔ 8: رات دیر تک گھر سے باہر رہتا ہے۔ 9:
دن کو دیر تک سوتا رہتا ہے۔ 10: بڑا حرام ہے۔ 11:
دوسری عورت کے چکر میں ہے۔ 12: اسکے دوست اچھے
نہیں ہیں۔ 13: سنا ہے نشہ وغیرہ بھی کرتا ہے۔ 14:
ہم کو بہت منحوس آدمی سے پالا پڑ گیا ہے۔

15: ریوشیں (یعنی الیباسی) ہے۔ 16: زیر دلا مسافب ہے
17: اسکے دل میں دغا ہے۔ 18: اجڈ۔ 19: گنوار۔ 20
جاہل مطلق ہے۔ 21: بیٹے کی ساس جادوگرنی ہے۔ 22:
بہو نے تعویذ گنڈے کروا کر میرے بیٹے کو اپنی طرف کرلیا
ہے اس لئے بیٹا میری ایک نہیں سنتا۔

"غیبت ناجائز و حرام ہے" کے ستره حروف کی نسبت سے میکے جا کر سسرال سے متعلق کی جانے والی غیبتوں کی 17 مثالیں:۔

1: ساس ہر وقت منہ پھلائے رہتی ہے۔ 2: بات بات میں
کیڑے نکالتی ہے۔ 3: میرا پکانا اسے پسند ہی نہیں آتا۔ 4:
میری طبیعت خراب ہو تو ساس کہتی ہے بہانے بناتی ہے۔ 5:
دوسری بہو کو بڑا چاہتی ہے میرے ساتھ پرایا سا سلوک
کیوں کرتی ہے۔ 6: بڑی اکڑ اور سخت مزاج ہے۔ 7:
مجھ پر ہر وقت اپنا حکم چلاتی رہتی ہے۔ 8: شوہر کو میرے
خلاف بھڑکاتی ہے۔ 9: ساس نے شوہر کو میرے خلاف
کر دیا ہے۔ 10: میں انہیں سونا بن کر بھی دکھاؤں وہ
مجھے پاؤں کی جوتی ہی سمجھیں گے۔ 11: کئی کئی گھنٹے
ان کا انتظار کرتی ہوں۔ آتے ہی منہ پھلا کر بیٹھ جاتے
ہیں۔ 12: ان کی کل مکھی طلاقن بہن کی بھی خدمتیں
کرنی پڑھتی ہیں۔

"غیبت سے نفرت پھیلتی ہے" کے ستره حروف کی نسبت سے کسی کا فون آنے کی صورت میں غیبت کی 17 مثالیں:۔

1: یار اس کا فون کہاں آگیا اب۔ 2: یہ لمبی کریگا
3: جلدی جان نہیں چھوڑے گا۔ 4: بہت چکنی کرتا ہے۔
5: میں تو اس کا فون وصول (Attend) نہیں کرتا۔
کیوں کہ خواہ مخواہ ادھر ادھر کی باتیں کر کے وقت
خراب کرتا ہے۔ 6: اچھا اس چکنے گھڑے کا فون آیا
تھا۔ 7: یار وہ تو "مس کال" ہی دیتا ہے۔ 8:
کنجوس ہے اس کو تو مجھے ہی فون کرنا پڑتا ہے۔ 9:
ایک تو "مس کال" دیتا ہے اور جلدی ریپلائی نہ
دوں تو اوپر سے مجھ پر بگڑتا ہے۔ 10: جب میں فون
کروں تو خوب لمبی کرتا ہے اگر خود۔ 11: اس نے
فون کیا ہو تو پیسے بچانے کے چکر میں فوراً بات
ختم کر دیتا ہے۔ 12: اس کا فون تو بس کام کے
دوران ہی آٹپکتا ہے۔ 13: فارغ آدمی ہے۔ 14:
دوسروں کی غیبت کرتا ہے۔ 15: اسے نمبر دے کر
پھنس گیا۔ 16: اب کان کھائے گا۔ 17: سب کو اپنی
طرح فالتو سمجھتا ہے۔

"غیبت آفت ہے" کے نو حروف کی نسبت سے
کسی کا فون نہ آنے کی صورت میں غیبت کی 9
مثالیں

1: غیبت: جب اپنا مطلب تھا تو وقت بے وقت فون
کرتا تھا۔ 2: مطلب نکل گیا تو پلٹ کر حال تک
نہیں پوچھا۔ 3: (بیٹے کے لیے ماں کہے)۔ جب
بیوی گھر میں تھی تو روز کا فون کرتا تھا۔ اب ہمیں

گھاس بھی نہیں ڈالتا۔ 4: اسے اتنی توفیق کہاں کہ
فون کرے، جب بھی کیا ہے میں نے ہی کیا ہے۔ 5:
(ماں کہے) سسرال میں اگر دو دن فون نہ کرے تو بے چین
ہوجاتا ہے۔ 6: اور اپنے گھر ہفتوں گزر جاتیں کوئی فکر
ہی نہیں ہوتی۔ 7: (ماں باپ کہیں) دوسروں کو فون
کرنے کے لیے اس کے پاس وقت بھی ہے اور پیسے
بھی ہمارے لئے اس کے پاس ٹائم ہی نہیں۔ 8: شادی
کے بعد ہمیں بالکل ہی بھول گیا ہے۔ 9: جان بوجھ کر
فون نہیں کرتا۔

"غیبت دعا کی قبولیت میں رکاوٹ ہے" کے پچیس حروف کی نسبت سے مرنے والے مسلمان کی غیبت کی 25 مثالیں:-

1: آدمی صحیح نہیں تھا۔ 2: میری رقم کھا گیا تھا۔ 3:
اس نے خودکشی کی۔ 4: فلاں کی بددعا لگ گئی اور کتے
کی موت مرا۔ 5: گندے نالے (یا گٹر) میں ڈوب
مرا یہ اسکے گناہوں کی سزا تھی۔ 6: بیت الخلاء میں
مرا (اگر کوئی مرتد بیت الخلا میں مرے تو عبرت کیلئے
تذکرہ کرنے میں حرج نہیں البتہ مسلمان کے ساتھ اس
طرح کا حادثہ ہو تو اس کا پردہ رکھنا ضروری ہے
7: فلاں کو کفن تک نصیب نہ ہوا کہ ظالم جو تھا۔ 8:
مرنے کے بعد بھی اسکے منہ پر نحوست برس رہی تھی۔
9: رشوت خور تھا۔ 10: سود خور تھا۔ 11: ماں باپ
کا گستاخ تھا۔ 12: پولیس مقابلے میں کتے کی موت
مارا گیا۔ 13: دودھ میں ملاوٹ کیا کرتا تھا۔

14: مغیر ونبھی ۔15: چرسی 16: شرابی ۔17: جواری ۔18: زانی تھا ۔19: منشیات فروش تھا ۔20: حرام کماتا اور کھاتا تھا ۔21: منہ کالا کرنے کے دوران ہی اسے موت نے آ لیا ۔22: اس کا فلاں کے ساتھ چکر تھا ۔23: اپنے پیچھے حرامی اولاد چھوڑ گیا ہے ۔24: محلے کے لوگ اس سے اتنی نفرت کرتے تھے کہ اسکے جنازے میں بھی شامل نہیں ہوئے ۔25: اچھا ہوا مر گیا زمین پر بوجھ تھا۔

"غیبت کرنے والے دوزخ کے کھولتے ہوئے پانی اور آگ کے درمیان موت مانگتے دوڑتے پھرتے ہونگے" کے ستر سٹھ حروف کی نسبت سے گھروں میں عموماً بولے جانے والے غیبتوں کے الفاظ کی مثالیں :۔

1: بدھو 2: لچر ۔3: احمق ۔4: بھگانہ ذہن کا ہے ۔5: بات ذرا دیر سے سمجھتا ہے ۔6: کوئی بھاشا نہیں سمجھتا ۔7: گھر میں سب سے لڑتا ہے ۔8: ماں کو ستاتا ہے ۔9: باپ کو تنگ کر کے رکھ دیا ہے ۔10: اسکی بیوی بدزبان ہے ۔11: وہ اپنی بیگم سے ڈرتا ہے ۔12: اسکے گھر میں روز روز لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں ۔13: بڑا بیٹا خرچہ نہیں دیتا ۔14: بیٹی ۔یا 15 بیٹا میری عزت نہیں کرتا ۔16: میرا بیٹا شادی کے بعد لڑ کر گھر سے الگ ہو گیا ۔17: میرا بیٹا نافرمان ہے ۔18: بیٹیا سارا دن گھر میں پڑا رہتا ہے ۔19: نکھٹو ۔20: نکما ۔21: ناکارہ ۔22: ڈھیلا ۔23: سست 24: کام چور ہے ۔25: چڑچڑا ۔26: خرد دماغ ۔27: غصے والا ۔28: دماغ کا گرم ۔29: مغز کا تیکھا

30 : اڑیل ۔ 31 : اڑی باز ۔ 32 : ہٹیلا ۔ 33 : ضدی ہے
34 : شور مچاتا ۔ 35 : بھونکتا ۔ 36 : ہلڑ ہاؤ ہاؤ کرتا ہے ۔ 37 :
ناشکرا ۔ 38 : بے صبرا ۔ 39 : وہمی ۔ 40 لاابالی ۔ 41 : چنچل
42 : لڑاکو ۔ 43 : گھر گھسڑو ۔ 44 : گھر گھسنا ۔ 45 : ہر وقت کھاتا
رہتا ہے ۔ 46 : ہر وقت کھاتا رہتا ہے ۔ 47 : آوارہ ۔ 48 :
سوالی ۔ 49 : لاپرواہ ہے ۔ 50 : صفائی نہیں رکھتا ۔ 51 : اس کا
کوئی ڈھنگ دھرا نہیں ۔ 52 : کسی کی نہیں سنتا ۔ 53 : پس
اپنی مانی کرتا ہے ۔ 54 : گھر کی بات باہر بول آتا ہے ۔ 55 :
چپ چپ وہ آ رہا ہے ۔ 56 : کان کا کچا ہے ۔ 57 : پیٹ
کا ہلکا ہے ۔ 58 : اسکے پیٹ میں کوئی بات نہیں سماتی ۔
59 : ڈھول ہے ۔ 60 : ڈھنڈورا پیٹ دیتا ہے ۔ 61 : بی بی
سی ہے ۔ 62 : فلاں کا بیٹا کسی لڑکی سے چکر میں ہے ۔ 63 :
اس کے بچے بہت شرارتی ہوگئے ہیں ۔ 64 : بچوں کو بگاڑ
رکھا ہے ۔ 65 : اپنے بال بچوں کا خیال نہیں رکھتا ۔ 66 : باہر
بھیگی بلی بن کر رہتا ہے مگر گھر میں شیر ہے ۔ 67 : دن
کو دیر تک سوتا رہتا ہے ۔

گھر میں غیبت سے کس طرح بچے ؟

آجکل گھروں کا ماحول کون نہیں جانتا بہت
کم گھر ایسے ہونگے جہاں غیبتیں نہ ہوتی ہوں اور ہر
اسلامی بھائی کی بات کا اپنے گھر میں اتنا وزن بھی
نہیں ہوتا کہ وہ گھر والوں کو غیبتوں سے روک سکے
ایسی صورت میں کیا کیا جائے ؟ ۔ جواب : واقعی
حالات ناگفتہ بہ ہیں ۔ بالغرض دوسروں کو بچانا

ممکن نہیں تب بھی خود کو تو بچانے کی ترکیب کی جاسکتی ہے
گھر میں غیبتیں ہو رہی ہیں۔ اس لیے مجبوری سمجھ کر
دلچسپی کے ساتھ خود بھی شریک ہو گیا تو گنہگار ہو گا۔
لہٰذا جو روکنے پر قادر ہو اسکے لیے ضروری ہے کہ روکے
اور جو قدرت نہیں رکھتا وہ ایسے موقع پر وہاں سے
ہٹ جائے۔ اگر کبھی ایسا پھنس گیا کہ ہٹ بھی نہیں
سکتا تو بات بدلنے کی کوشش کرے۔

غیبت سے بچنے کا انوکھا طریقہ:۔

جب بھی کسی کے بھی بارے میں کچھ کہنے کی نوبت
آئی تو کاش! ہمارا تصور یہ بندھ جاتے کہ وہ ہمارے سامنے
موجود ہے کاش ایسا نہ ہو کہ کوئی لفظ ایسا زبان سے ادا
ہو جائے جسے سن کر یہ ناراض ہو جائے۔ چنانچہ حضرت
ابو طالب مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کسی بزرگ
رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے کہ جب بھی کسی آدمی کا میرے
سامنے ذکر کیا گیا ہو تو میں نے گویا اسے اپنے سامنے بیٹھا
ہوا پایا اور اسکے بارے میں وہی کلام کیا جسے وہ پسند کرے۔
(قوت القلوب جلد 1 صفحہ 349)

اسی طرح ایک اور بزرگ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
میرے سامنے جب کسی کا تذکرہ چھڑتا ہے۔ اپنے دل میں
اس کا تصور جما لیتا ہوں۔ اور جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں
اسکے بارے میں بھی وہی کہتا ہوں۔

غیبت کی 12 جائز صورتیں:۔

1: بد مذہب کی بدعقیدگی کا بیان۔ 2: جسکی برائی سے نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو تو دوسروں کو اس سے بچانے کے لئے بقدرِ ضرورت صرف اسی برائی کا تذکرہ مثلاً جو تاجر دھوکے سے ملاوٹ والا مال بیچتا ہو اس سے مسلمانوں کو بچانے کیلیے اس کے اس ناقص مال کی نشاندہی کرنا۔

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے: کیا فاجر کے ذکر سے بچتے ہو اس کو لوگ کب پہچانیں گے۔ فاجر کا ذکر اس چیز سے کرو جو اس میں ہے تاکہ لوگ اس سے بچیں۔ (السنن الکبریٰ ج 10 صفحہ 304)

3: مثلاً کاروباری، شراکت داری یا شادی وغیرہ کیلئے مشورہ مانگنے پر جسکے بارے میں مشورہ مانگا گیا ہے اسکے اگر ایسے عیوب معلوم ہیں جس سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ تو ضرورتاً صرف وہی عیوب بتانا۔

4: قاضی (یا پولیس) سے انصاف کے حصول کیلئے فریاد کرتے وقت کہ فلاں نے چوری کی، ظلم کیا وغیرہ۔

5: جو اصلاح کرسکتا ہو اس سے صرف اصلاح کی نیت سے شکایت کی جاسکتی ہے۔

6: فتویٰ لینے کیلئے نام لیکر برائی بیان کرسکتا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ مفتی سے بھی اشارۃً یعنی زید بکر میں دریافت کرے۔ (بہارِ شریعت حصہ 16)

7: کسی کے جسمانی عیب مثلاً اندھا، موٹا وغیرہ صرف پہچان کیلئے کہنا جب کہ وہ اس علامت سے معروف (یعنی پہچانا جاتا) ہو اگر بغیر عیب ظاہر کیے بھی

پہچان ہوسکتی ہے تو بہتر یہ ہے کہ نام کے ساتھ عیب کا تذکرہ نہ کرے۔ مثلاً زید موٹا ہے مگر نام مع ولدیت بتانے یا کسی اور علامت سے ترکیب بن سکتی ہے تو اب موٹا کہنے سے بچے۔

8: کھلم کھلا لوگوں سے مال چھین لینے، علی الاعلان شراب پینے، داڑھی منڈانے یا ایک مشھی سے گھٹانے وغیرہ وغیرہ علانیہ گناہ کرنے والے کہ جن کو ان گناہوں کے معاملے میں لوگوں سے حیا نہ رہی ہو، ان کی صرف ان کا تذکرہ کرنا۔

9: ظالم حاکم کے ان مظالم کا بیان کرنا بھی جائز ہے جو کھلم کھلا کرتا ہو ہاں ظالم بھی جو برا عمل چھپ کر کرتا ہو اس کا بیان غیبت ہے۔

جو شخص علانیہ برا کام کرتا ہے اور اسکی کوئی پرواہ نہیں کہ لوگ اسے کیا کہیں گے، اسکی اس بری حرکت کا بیان کرنا غیبت نہیں مگر اس کی دوسری باتیں جو ظاہر نہیں ان کو ذکر کرنا غیبت میں داخل ہے۔

۱۰: کسی نے اپنے مسلمان بھائی کی برائی افسوس کے طور پر (بیان) کی کہ مجھے نہایت افسوس ہے کہ وہ ایسے کام کرتا ہے یہ غیبت نہیں کیونکہ جسکی برائی کی اگر اسے خبر بھی ہوگئی تو اس صورت میں وہ برا نہ مانے گا۔ برا اس وقت مانے گا جب اسے معلوم ہو کہ اس کہنے والے کا مقصود ہی برائی کرنا ہے۔ مگر یہ ضرور ہے کہ اس چیز کا اظہار اس نے حسرت و افسوس

ہی کی وجہ سے کیا ہو ورنہ یہ غیبت ہے بلکہ ایک قسم
کا نفاق اور "ریا" اور اپنی مداح سرائی (یعنی اپنے منہ
اپنی تعریف) ہے کیونکہ اس نے مسلمان بھائی کی برائی بیان
کی اور ظاہر یہ کیا کہ برائی مقصود نہیں یہ نفاق ہوا اور
لوگوں پر یہ ظاہر کیا کہ یہ کام میں اپنے لئے اور دوسروں کے
لیے برا جانتا ہوں یہ "ریا" ہے اور چونکہ غیبت کو غیبت کے
طور پر نہیں کیا، لہذا اپنے کو صلحا (نیک بندوں) میں
سے ہونا بتایا یہ تزکیہ نفس اور خود ستائی (اپنے منہ
اپنی تعریف) ہوئی۔

11: حدیث کے راویوں، مقدمے کے گواہوں اور
مصنفین پر جرح (یعنی ان کے عیوب کو ظاہر) کرنا۔

12: مرتد اور کافر حربی کی برائی بیان کرنا (اب دنیا
میں تمام کافر حربی ہیں)۔ یہ بیان کرو۔ تمام صورتیں
بظاہر غیبت ہیں۔ اور حقیقت میں گناہوں بھری
غیبت نہیں اور ان عیوب کا بیان کرنا جائز ہے بلکہ
بعض صورتوں میں واجب۔

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمر یونہی تمام ہوتی ہے
غیبتیں چغلیاں ہیں کرواتی
جب زبان بے لگام ہوتی ہے

صلوا علی الحبیب! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد
توبوا الی اللہ! استغفر اللہ

آخری گزارش

اے عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے غیبت
کے متعلق تفصیلی بیان پڑھا۔ اب ایک طرف قرآنی
آیات، احادیث، اقوالِ آئمہ، اقوالِ اولیاء اللہ ہیں۔
اور دوسری طرف غیبتوں، تہمتوں، بہتانوں، الزام
تراشیوں، طرح طرح کی گھر بلو ناچاقیوں اور گناہوں بھری
محافل ہیں۔ اے عاشقانِ رسول! خدارا ایسی مجالس
سے اپنے آپ کو دور رکھیے۔ ایسی بیٹھک خواہ گھر
میں ہو خواہ دوستوں میں ہو خواہ رشتے داروں میں
ہو۔ دکانداروں، تاجروں، ڈاکٹروں، وکیلوں حتّٰی
کہ اگر کہیں سنت کا جذبہ رکھنے والوں میں بھی
ایسی بیٹھک اگر ہو تو اس سے دور رہیئے۔ یہ
مضرِ ایمان بھی ہو سکتی ہے اور مضرِ جان بھی۔ غیبت
سے بچنے کا سادہ سا طریقہ یہ ہے کہ جس کی غیبت
کی جا رہی ہو اسے فوراً حاضرِ مجلس تصور کر لیا جائے
پھر ان شاء اللہ غیبت جیسے مرض سے ہمیشہ ہمیشہ
کیلئے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔